نازل ہو کہ نبی نے اِن دریاؤں کے بزرگ امیر کو پانوپر دیکھا۔ وہیں نبی اکبر نے اِسی امیر کو اپنا خداوند کہہ کر پکارا۔

(۵) کاشف الاسرار الٰہی۔ کوئی خدا کو نہیں جانتا مگر خضر اور وہ شخص جس پر خضر اُسے ظاہر کیا چاہتا۔ متی ۱۱: ۲۷۔ چونکہ اسرار الٰہی کا انکشاف ہی لہٰذا اگر فہم میں نہ در آئے تو نمبر اول سے مدد لیجئے ۞

(۶) اُستاد نبی موسٰی۔ بیشک مرد خدا موسٰی بموجب خیال اسلامی ایک اور شخص کو بھی اپنے ہمراہ لے جاکر بخدمت بابرکتِ اُستاد خود اُسی وقت حاضر ہوئے۔ جب کہ خضرِ اقدس کی شکل بدل گئی اور چہرہ مبارک آفتاب سا چمکا و پوشاک نور کی مانند سفید ہو گئی تھی۔ متی ۱۷: ۲ و ۳ ۞

(۷) زیارت خود سے ولی اللہ (یعنے دوستِ خدا) بنانے والا۔ یوحنا ۱۵: ۱۴ و ۱۵۔ بلکہ بھائی بھی۔ عبر ۲: ۱۱۔ مزید آں بھائی و بہن و ماں بھی۔ متی ۱۲: ۵۰ ۞

خاتمہ

پاک نوشتوں میں سے قصہ خضری متحقق و برحق ہی۔ اگر فرق ہی تو قدرے۔ اور وہ بھی صرف اتنا کہ اوصاف مجیدہ ابن الوحید الٰہی بمعہ مراتب عالیہ اسلامیوں میں مانے جاتے ہیں اور موصوف سے بے خبری رہتی ہی جس کے دفعیہ میں ایک وہمی خضر کے قائل بنے بیٹھے ہیں۔ لہٰذا نوید خضر اصلی دیگر بموجب کلام الٰہی التماس عام یہہ ہی کہ یارو اب وقت ہی۔ آئیے آبِ حیات مفت پیجیے۔ اسرار الٰہی حل کیجیے۔ ولی اللہ و برادر و خواہر و ماد خضر بنئے۔ اگر خدمت خضری کی باریابی کے متعلق کچھ تفتیش درپیش ہو تو برادران ایں جانب سے امداد لیجیے۔ ہم آپ صاحبان کی خاطر اپنے جملہ بزرگ و محترم برادران رازداران خضر اکرم کی خدمت میں سفارش کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ اس معاملے میں وے سب آپ کے معاون ہونگے۔ نوید دہ خضری۔ ملک رائش خان انجیلی مبارز۔ از جہلم۔

نئے سال کا تحفہ

ہمارا نیا سال دنیوی ہمارے خداوند یسوع سے شروع ہوتا ہی۔ یعنے یکم جنوری ۱۸۹۸ء کو ہمارے پیارے کا ختنہ ہوتا اور یسوع نام رکھا جاتا ہی۔ پس گویا ہم اپنے تمام کام دنیاوی و نیز دینی اپنے پیارے خداوند یسوع کے نام سے شروع کرتے ہیں پھر اے عزیز ناظرین غور و ملاحظہ فرمائیے۔ کہ کُل اشیا آسمان و زمین کی و نیز جو ہمارے چاروں طرف نظر آتی ہیں سب حادث و فانی ہیں اور صرف ایک باقی وہی پیارا یسوع نام۔ اور جو اُس میں ہیں اور اُس نام کو عزیز و لذیذ۔ آہ کیا ہی وہ نام عزیز و لذیذ اور پُر شیریں اور سچ مچ وہ عجیب ہی ہی جس کو وہ اپنے دل کے اندر از حد عزیز رکھتے ہیں۔ اب بندہ کی خاص عرض یہہ ہی کہ اہل اسلام اور اہل ہنود اور اور جو قومیں دنیا میں ہیں وہ اپنے اپنے گرو و مرشدوں و نبیوں و اوتاروں کا نام ایک بڑے ادب و تعظیم کے ساتھ لیتے ہیں اور بہت کچھ اُن کے نام کے ساتھ لکھتے ہیں۔ اب غور فرمائیے گا کہ [illegible] سچ مچ سب ناموں پر قادر و عالی و متعالی ہی جو کہ بادشاہوں کا بادشاہ شہنشاہوں کا شہنشاہ ہی۔ ہم لوگ غیر قوموں کے سامنے گویا بڑی بے ادبی کے ساتھ لیتے ہیں۔ پس بندہ کی اتنی ہی عرض ہی کہ ہم ہمیشہ جب کہ نام لیویں تو کہیں یسوع پیارے نے یوں فرمایا مسیح پیارے نے خداوند پیارے نے وغیرہ۔

راقم الـــــــــس عا

قاسم خان نحمایا۔ از مجیٹھہ چرچ مشن

بیفایدہ دور اندیشی

کیا تم کبھی اِس کی وجہہ سے آدھی رات تک جاگتی رہی ہو کہ شاید کل میرے کاموں میں کوئی بات بگڑ جائیگی۔ لیکن جب صبح کی صاف و خوشنما روشنی ظاہر ہوئی تو ساری خیالی مشکلات گویا مثلِ طلسم فناہ ہو گئیں۔ خدا کے لوگوں کو اس قدر گھبرانا اور دور اندیشی کرنا محض نامناسب ہی کیونکہ اپنا بوجھ دعا کے وسیلہ سے مسیح کے پاس لے جاکر چاہئے کہ اُس کو وہیں چھوڑ دیں۔ ہمارے باپ نے ہمیں مدد دینے کا وعدہ کیا ہی لیکن افسوس ہم ایسے افعال کرتے ہیں کہ گویا اُس سے مدد پانے کی کچھ اُمید نہیں رکھتے پر جہاں کہیں اُس کی مدد ہم کو ضرور ہی وہیں ہمکو وہ دیسکتا ہی۔ مبادا تم اپنے نادرست طبیعت کے سبب سے کبھی فکرمند و مضطرب ہو جاتے ہو تم کو یقین ہی کہ تمہارا بدن کمزور ہوا جاتا ہی کیونکہ تھوڑی سی محنت میں سُست و ماندے ہو جاتے ہو ۞

شاید کوئی ماں سوچتی ہی کہ میں تھوڑے روز تک زندہ رہونگی وہ حقیقت میں موت سے نہیں ڈرتی کیونکہ موت اللہ کے نزدیک فقط ہمیشہ کے واسطے خداوند کے حضور میں جانا ہی لیکن وہ اُس سے گھبراتی ہی کہ نہیں معلوم کہ اُس کے پیچھے اُس کے عزیزوں کی کون خبر لے گا۔ مثلاً وہ یوں سوچتی ہی کہ میری عزیز [illegible] ج اور بے خبر ہی یا میرے لڑکے کی جوا[illegible] پرواہ رہتا ہی کون تعلیم و تربیت کریگا۔ بس اُس کو [illegible] اسی وجہہ سے دہشت انگیز ہی کہ وہ اپنے پیاروں کی فکر میں رہتی ہی مگر ایسی فکر اور دور اندیشی نہ فقط بے فائدہ بلکہ گناہ بھی ہی کیونکہ ممکن ہی کہ باوجود حال کی کمزوری کے وہ سال بسال زندہ رہے ۞

بہتیرے لوگ جو زیادہ مضبوط نہیں ہوتے بڑی عمر تک پہنچتے ہیں اگر خدا کی یہہ مرضی ہو تو وہ ہمیں روز بروز طاقت بخشا کریگا اور روز بروز کے فرایض پورے کرنے کی قابلیت عنایت کریگا زبور ۹۱-۱۶ آیت میں مرقوم ہی کہ میں اُس سے عمر کی درازی سے سیر کرونگا اور اپنی نجات اُسے دکھاؤنگا چاہیے کہ مسیحی اس وعدہ کو اپنے حق میں دیا ہوا سمجھے۔ وہ بہتوں کی تجربہ کاری میں پورا ہوا ہی جو اس وقت خدا کے حضور میں

جہاں ابد تک عشرت میں ہی رہتی ہیں - جس عرصہ تک تمہارا اپنے عزیزوں کے ساتھ اِس دُنیا میں ٹھہرنا مفید ہو تب تک خدا تم کو موت سے محفوظ رکھ سکتا ہو بلکہ وہ تمہارے لئے ایک کام اِس سے بھی مشکل تر کرسکتا ہو یعنی اگر وہ جانتا ہو کہ تمہارا مرنا تمہارے عزیزوں کے فائدہ کا باعث ہوگا تو وہ تمہیں اپنوں کو چھوڑنے پر خوش و راضی کرسکتا ہو - وہ تمہیں یہاں تک فضل بخشیگا کہ تم اُس کی خدمت کرنے اور اُس کے تابع ہونے کو ساری دنیاوی خوشیوں سے بہتر و افضل سمجھوگے - وہ دوسروں کے واسطے یہہ کام کرچکا ہو اور تمہارے واسطے کرنے کو مستعد ہو - تمہارے مرنے سے جو کچھ نتیجہ تمہارے عزیزوں کو ہوگا اُس کا کچھ بھی لحاظ نہ کرنا سب سے عمدہ طریقہ ہو - وہ بوجھ مسیح کے پاس چھوڑدو +

ممکن ہو کہ تم اپنے مال و اسباب کے چھوٹ جانے یا دیگر نقصانات کے سبب سے مضطرب ہو - شاید تمہارا [illegible] ہو اور تم اِس خیال سے گھبراتے ہو [illegible] اُس کو کچھ بیماری یا تکلیف ہوئی ہو تم اُس [illegible] بابت تردد کرتے ہو کہ جب کسی شخص کو آتے دیکھتے ہو تو کانپتے ہوئے سمجھتے ہو کہ شاید وہ اُس عزیز کی بدخبری لاتا ہو - اگر تمہارے یہہ خیالات حقیقی ہوتے اور تمہارے دوست کو فی الواقع تکلیف پہنچی ہوتی تو بھی تم کو اُن سے اِتنی تشویش نہوتی جتنی کہ ابھی اِن وہمی خیالوں سے ہوتی ہو - اکثر ایسے معاملوں میں اُس طرح کی دوراندیشی پیچھے سے عبث بے فائدہ معلوم ہوتی ہو جو کہ فضول دوراندیشی میں اپنا وقت صرف کرتا ہو اُس کو خدا کے شکر کرنے کا موقعہ کس وقت ملتا ہو - بس واجب اور مناسب ہو کہ ہم نہ صرف اِن بڑی باتوں کے حق میں جو ہم سے دور ہیں بلکہ اُن چھوٹی باتوں کے سب کے حق میں جو موجود ہیں اور جن کا مقابلہ اور انتظام کرنا آج ہی ضرور ہو خداوند پر اعتقاد رکھیں +

داؤد اور مسیح کی موافقت

داؤد اور مسیح میں اکثر باتوں کی موافقت ہو -

(۱) دونوں کے نام میں کچھ کچھ مناسبت ہو یعنی لفظ داؤد کے معنے پیارا وہ خدا کا پیارا تھا خدا نے اُسے بہت پیار کیا تھا پر اُس سے ہزاروں درجہ بڑھ کر مسیح خدا کا پیارا ہو +

(۲) دونوں کی زاد بوم بیت اللحم ہو +

(۳) جیسا داؤد کا باپ ایک غیر مشہور شخص پیشہ کا گڈریہ تھا ویسا ہی مسیح کا مجازی باپ بھی ایک بڑھئی تھا +

(۴) داؤد بھی گڈریہ تھا اور خدا کا کلام مسیح کو اچھا گڈریہ کہتا ہو +

(۵) داؤد نے خدا کے انتظام سے بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوکر خدا کی مدد سے لوگوں پر حکومت کی - عیسیٰ مسیح بادشاہوں کا بادشاہ ہو زمین و آسمان کا اختیار اُس کے [illegible] گا

(۶) داؤد نبی تھا اور خدا کی روح سے بھرپور ہوکے آلہی بادشاہت کے اجرا کرنے کی اُس نے نہایت تدبیر کی تھی سو عیسیٰ مسیح بھی نبی تھا اور خدا کی بادشاہت پھیلانے کی بہت نبوتیں ہیں +

(۷) داؤد پر خدا کی راہ میں چلنے اور مصیبت اُٹھانے سے اُس کے دشمنوں نے بہت سر اُٹھایا ویسا ہی مسیح کے دشمنوں نے اُسے بہت ستایا داؤد آخر کو مدد آلہی سے اپنے دشمنوں پر فتحیاب ہوا سو مسیح بھی اپنے دشمنوں پر غالب آکے قبر سے جی اُٹھا اور آسمان پر چڑھ گیا -

حاصل کلام یہہ ہو کہ داؤد کے پیرو اُس کے وسیلے عزت و خوشی پاتے تھے اور اپنے دشمنوں پر غالب آتے تھے عیسیٰ مسیح کے لوگ بھی اُس کے وسیلے سے ابدی خوشی اور اپنے سارے روحانی دشمنوں پر فتح اور فیروزی پاتے ہیں خدا نے داؤد کے سارے دشمنوں کو اُس کے قبضے اور اختیار میں کردیا تھا سو آخر کو خداوند عیسیٰ مسیح کے سارے دشمنوں کو بھی اُس کے حوالے کردیگا جیسا کہ لکھا ہو میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضہ میں کردوں گا +

شیطان کا دانہ

ایک مناد نے ایک روز کہا کہ اے پیارو میں نے آج یہاں آتے ہوئے ایک ایسا ماجرا دیکھا جس سے چاہیے کہ ہم لوگوں کو نصیحت ملے - میں نے ایک قصاب کو دیکھا جو کئی جانوروں کو قصاب خانے میں لئے جاتا تھا - پہلے اُن کو ہانکا چاہتا تھا لیکن تنہائی کے سبب جانور اُس کی نہ مانتے تھے ادھر اُدھر دوڑنے لگے تب اُس نے دوسری تدبیر نکالی کہ دانوں کی ٹوکری ہاتھ میں لیکر اُن کے آگے چلا اور راہ میں دانہ بکھیرا اور اِس سبب سے جانور خوشی سے اُس کے پیچھے پیچھے قصابخانہ میں چلے گئے - اُس کو دیکھکے میں نے سوچا کہ یہہ تو ٹھیک شیطان ہی کی تدبیر ہو کہ وہ ہم کو ہلاکت میں پہنچایا چاہتا ہو اور جب کوئی اور تدبیر نہیں بن پڑتی تو قصاب کے دانے کی مانند وہ اُسی طرح کی جسمانی خوشی یا لذت ہماری آنکھوں کے سامنے ڈالتا ہو اُس پر ریجھا کر ہم اُس کے پیچھے چلنے لگتے ہیں اور یوں وہ اپنے مقصد تک لے جاتا ہو - اے پیارو دیکھو کہ کتنے ہزار ہا ہزار اُس کے قصاب خانے چلے جاتے ہیں +

دینی خبریں

یو - پی - مشن - گوجرانوالہ میں بڑی مدت سے منشی کے کام پر ملازم تھے اور مشنری صاحبان کی نیک صحبت نے اُس پر یہہ اثر ہوا ہو - خدا سب مشن کے ہندو و مسلمان ملازموں پر ایسی برکت کرے کہ اتنی بڑی نجات سے غافل نہ رہیں - اور جمیع ناظرین مِس نئے خاندان

کیلئے دعا مانگیں کہ خدا انکو ہر قسم کے شیطانی حملوں میں بچا کر نجات ابدی کیلئے قائم رکھے۔ آمین ॥ راقم منشی محمد الدین پریچر ضلع گوجرانوالہ ॥

پٹسبرگ واقعہ اضلاع متحدہ امریکہ کے لوگ چالیس ہزار پونڈ کے خرچ سے توبل کاین سب سے پہلے کاریگر کی یادگار میں پیتل کا بہت بڑا بُت نصب کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔ اُس مورت کے ہاتھ میں ایک بڑا ہتھوڑا ہوگا کہ جس کو وہ بھاری اہرن پر مارتا ہوا دکھایا جاویگا ॥

پادری ۔ایف۔بی۔مائر صاحب بسٹر بوڈی کی دعوت کے بموجب جنوری اور فروری کا مہینہ ملک امریکہ میں بسر کریں گے۔ تجویز کی گئی ہے کہ اُس ملک کے مختلف صوبوں میں خادم الدینوں کے لیے جلسے کیے جاویں ॥

تخمینہ کیا گیا ہے کہ ۱۸۹۶ء میں تمام دنیا کی پروٹسٹنٹ مشنری سوسائٹیوں کی آمدنی ۱۵ کروڑ ڈالر ہوئی ہے۔ بمقابلہ پہلے سال کے دس لاکھ ڈالر زیادہ وصول ہوئی۔ کل ۲۴۷ مشنری سوسائٹیاں ہیں۔ ۱۲۲۱۱۷۵ آدمی عشار ربانی میں شامل ہوئے ہیں اس سال پہلے سال کی نسبت ۴۴۰۰۰ آدمی زیادہ شامل ہوئے ॥

جرمن کے مشنریوں کا ارادہ ہے۔ کہ ارند میں اپنے مشن کی شاخ کھولیں۔ اِس مقصد کے لیے ہوم کمیٹی نے بہت سا روپیہ دینا منظور کر لیا ہے۔ دو پادری صاحبان اُس علاقے میں دورہ کر رہے ہیں اور ریالا پورم میں دو گھر کرایہ پر لئے گئے ہیں اُن کا ارادہ ہے کہ چاولوں کی زراعت کے لیے بہت سی زمین خرید لیویں۔ اور بالفعل کاشتکاری کے لیے کاتی کٹ اور اور جگہوں سے مسیحیوں کو لا کر بساویں ॥

امریکن مرہٹی مشن کیطرف سے احمد نگر میں دیسی عیسائیوں کے لیے ایک صنعت کاری کا سکول بنام "ڈی۔ایم۔ پیٹ سکول صنعت کاری" کھولا گیا ہے۔ ۱۲ اکتوبر ۱۸۹۸ء پیر کے روز امریکن مرہٹی مشن ہائی سکول کے پرنسپل پادری۔ جے سمتھ نے اِس سکول کی بنیاد رکھی۔ تجویز کی گئی ہے کہ یہہ سکول امریکن مرہٹی مشن ہائی سکول کی شاخ سمجھا جاوے ॥

گورنمنٹ نے سولن میں ۴ ہزار روپیہ کے خرچ سے ایک پروٹسٹنٹ گرجا بنوانا منظور کر لیا ہے ॥

تیسری عالمگیر سنڈے سکول کنونشن آئندہ سال ۱۱ سے ۱۷ جولائی تک مقام لندن میں منعقد ہوگی امید کی جاتی ہے کہ دنیا کے تمام حصوں سے ڈیلیگیٹ حاضر ہونگے۔ مسٹر بی۔ایف۔جیکب ایگزیکٹو کمیٹی کے کہ جس میں کئی ملکوں کے سنڈے سکول میں کام کرنے والے ہونگے میر مجلس مقرر کیے گئے ہیں ॥

مکتی فوج کی کوشش سے ... پہلی بستی ... واقعہ کیلیفورنیا میں قایم کی گئی ہے۔ ایک اور بستی ارکنسس ویلی واقعہ کالورڈو میں بنائی جاویگی جہاں کہ مکتی فوج کے افسروں کے پاس ۳ ہزار ایکڑ زمین ہے ॥

امریکن بائبل سوسائٹی قریباً سولہ برس سے روس میں انجیل پھیلانے کے لیے سینٹ پیٹرسبرگ سوسائٹی کو مدد دیتی رہی ہے۔ اِس سے روس کی بائبل سوسائٹی کو اپنا کام بڑھانے میں بہت فائدہ ہوا ہے ॥

غالباً اُس لڑائی کے سبب سے جو یوگنڈا کے علاقے میں ہو رہی ہے یوگنڈا مشن کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے

سٹوڈنٹ والنٹیر موومنٹ کی تیسری انٹرنیشنل کانفرنس کلیولنڈ میں ۲۳ سے ۲۶ فروری ۱۸۹۹ء تک ہوگی

لوتھرن چرچ کی سنٹرل پنسلوینیا کی پچھلی سینڈ میں یہہ بات قرار پائی ہے کہ ہماری کلیسیا کا کوئی شریک شراب کے لائسنس حاصل کرنے کی درخواست پر دستخط نہ کرے کیونکہ ایسا کرنا ہمارے اُس اقرار کے برخلاف ہے کہ جو بپتسمہ پاتے اور کنفرمیشن ہوتے وقت کیا جاتا ہے کہ "میں شیطان اور اُس کے تمام کاموں کو چھوڑونگا"۔ ہر ایک مسیحی کو واجب ہے کہ وہ اوروں کو نمونہ دینے کی خاطر ہر طرح کے نشے سے پرہیز کرے اور سرکار کا فرض ہے کہ وہ ہر طرح کے نشے کی چیز کی سوداگری کو بند کرے۔

مکتی فوج کی کئی نرسیں (بیمار دار عورتوں) نے لندن کے غریبوں میں وبا کے وقت خدمت کرنے کے باعث تمغے حاصل کئے ہیں۔ مکتی فوج کیطرف سے بلاستھ میں بہرے اور گونگے لوگوں کے بچانے کے لئے خاص کوشش کی جا رہی ہے۔ بہتوں کے دل تبدیل ہو چکے ہیں۔ ایک گونگی بہری عورت ایسے بچوں میں بشارت کا کام کرتی ہے ॥

جنرل بوتھ صاحب ۸ جنوری ۱۸۹۹ء کو نیویارک کیطرف روانہ ہو گئے ہیں۔ اُن کیلئے البرٹ ہال میں ایک بڑا جلسہ ہوا۔ اُنکا ارادہ ہے کہ اضلاع متحدہ امریکہ کے چالیس شہروں میں دینی جلسے کریں ॥

شہر ہمبرگ میں سات موچیوں نے ارادہ کیا تھا کہ خداوند کے فضل سے ہم اپنے ہم پیشوں میں انجیل پھیلانے کی کوشش کرینگے۔ ۲۵ برس کے عرصے میں اُنہوں نے چار لاکھ بائبلیں اور اسی لاکھ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ پانچ کروڑ آدمیوں کو انجیل سنائی گئی۔ دس ہزار کی

ملکوں و شہروں کی مختصر خبریں

لنڈن جنوری ۱۱ - مسٹر بالفور نے اپنی ایک تقریر میں جو اُنھوں نے مانچسٹر میں کی کہا کہ ہندوستان کی ہماری سرحد پر جو جنگ ہوا ہی وہ انگلینڈ کے فوائد کی حفاظت کے لئے ضروری تھا - اور اگرچہ یہہ منشا نہیں ہی کہ اُن فرقوں کی آزادی میں دخل دیا جاوے مگر تو بھی یہہ امر ضروری ہی کہ پہاڑوں میں جنگی راستوں پر ہمارا اختیار ہو - علاوہ ازیں انگلینڈ بموجب صلح نامہ کے مجبور ہی کہ امیر کابل کی باہر کے حملوں سے حفاظت کرے ؛

چین کے معاملے کی نسبت کہا کہ اُس طرف ہمارا علاقہ تجارتی ہی نہ کہ ملکی - اور یہہ بھی کہا کہ انگلینڈ کا دعویٰ صرف یہہ ہی کہ تمام کو برابر تجارت کرنے کا موقعہ دیا جاوے ؛

لنڈن جنوری ۱۲ - رائٹر کو خبر ملی ہی کہ چین سے انگلینڈ کے قرضہ کی نسبت غالباً گفتگو میں تاخیر ہوگی کیونکہ چین اس معاملہ کو تاخیر میں ڈالتا اور کئی دقتیں پیش کرتا ہی - علاوہ ازیں یہہ بھی پکے طور سے اب تک معلوم نہیں ہوا ہی کہ کافی ضمانت ملے ؛

لنڈن جنوری ۱۲ - اخبار ٹائمس کو خبر ملی ہی کہ جمعہ کے روز وایسرائے کی کونسل میں ایک مسودہ پیش ہوگا جس میں یہہ اختیار دیا جاوے گا کہ لنڈن میں جس قدر سونا ملے وہ وہاں بنک میں رکھا جاوے اور اُس قسم کے نوٹ ہندوستان میں اُس سونے کے تبادلے میں دئے جاویں ؛

لنڈن جنوری ۱۲ - جزائر ملوکس میں جزیرہ امبوآئنہ کا دار السلطنت بھونچال سے مسمار ہوگیا ہی - پچاس آدمی دبکر مرگئے اور دو سو زخمی ہوئے ؛

کلکتہ جنوری ۱۲ - پلٹن نمبر ۲۲ پائونیرس کا ہسپتال اسسٹنٹ شیخ میر نامی ۱۰ تاریخ کو جب وہ مانی سے ٹراکو واپس آتا تھا گنداوکی چوکی سے تین میل کے فاصلے پر مارا گیا اور اُسکی تین خچر بھی لیگئے ؛

سارجنٹ واکر اپنے ایک خط مورخہ ۷ جنوری میں جو مانی میں پہنچا ہی بیان کرتا ہی کہ ایسا معلوم ہوتا ہی کہ جرگہ کا منشا ہی کہ مجھے پشاور میں لیجاوے ؛

آفریدی اور اورکزئی نیابت جو کابل میں پچھلے مہینے سے گئی ہوئی تھی بیدل ہو کر واپس ہوئی ہی - امیر نے ہر ایک قسم کی مدد دینے سے انکار کیا ہی ؛

لنڈن جنوری ۱۴ - اخبار ڈیلی نیوز کا ایک سرحدی کارسپانڈنٹ جو بیمار ہو کر اپنے وطن کو واپس چلا گیا ہی بیان کرتا ہی کہ سرحد میں ہماری فوج نے بڑی جوانمردی دکھلائی ہی - اُس کا بیان ہی کہ ہماری سرحدی فوج دنیا بھر میں سب سے عمدہ ہی اور کہتا ہی کہ جو اخلاقی اثر مقام درگائی کی فتح کے وقت ہوا وہ بڑا بھاری ہی ؛

کلکتہ جنوری ۱۵ - راولپنڈی سے ایک تار سے معلوم ہوا کہ سارجنٹ واکر رہا کیا گیا ہی اور وہ مقام مانی میں پہنچ گیا ہی ؛

کلکتہ جنوری ۱۴ - آج تیسرے پہر لیڈی ایلگن نے وکٹوریا ہاسپٹل کا بنیادی پتھر ولیائے اور لیڈی صاحبہ نے ڈالا - اس ہسپتال کا تین لاکھ کا تخمینہ ہی - اس رقم میں سے پچاس ہزار روپیہ دیسی رئیسوں نے چندہ کر کے دیا ہی - اس رسم کی ادائگی کے وقت گرد نواح کی چھتوں پر ہزارہا دیسی عورتیں دیکھ رہی تھیں ؛

کلکتہ جنوری ۱۴ - ایک تار سے جو مقام ٹرنک سے آیا ہی معلوم ہوا ہی کہ ستہ وزیروں کے جرگے ہماری ملاقات کو یہاں آئے - اُنھوں نے بندوقوں اور نقدی میں جرمانہ جمع کر لیا ہی ؛

بونیروالوں کے فرقے بھی ہماری شرطوں کو منظور کرنے اور تابعداری اختیار کرنے پر راضی ہیں ؛

جنہوں نے اب تک اپنا جرمانہ ادا نہیں کیا ہی اپنی رضامندی ادائگی کی نسبت ظاہر کرتے ہیں ؛

لنڈن جنوری ۱۸ - سر مچیل ہکس بیچ نے مقام سوانسیا میں تقریر کرتے کہا کہ انگلینڈ کا چین میں ملک گیری کا ہرگز خیال نہ تھا مگر یہہ کہ تمام کے لئے تجارت کا دروازہ کھولا جاوے ؛

اُس نے کہا کہ گورنمنٹ کا مصمم ارادہ ہی کہ اگر جنگ کی ضرورت بھی پڑے تو بھی اس دروازہ کو بند نہ ہونے دے ؛

پیکن جنوری ۱۷ - سر کلاڈ مکڈانلڈ انگلینڈ کے وزیر نے سنگ لی یمن کو مطلع کیا ہی کہ انگلستان راضی ہی کہ چین کو قرضہ دیوے اس شرط پر کہ تین بندرگاہوں میں دخل دیا جاوے اور علاوہ اس کے برماہ کی ریل یونن میں سے ہو کر بڑھائی جاوے - چین ان شرطوں کو منظور کرتا ہی مگر روس اور فرانس کے وزیر اس کے مخالف ہیں ؛

— **پونا** جنوری ۱۸ - ۱۷ تاریخ کے تیسرے پہر اس شہر میں سخت آگ لگی لکڑی کے چھتے اور مکانات قیمتی ایک لاکھ روپیہ کے جل گئے - آگ اگرچہ بجھائی گئی ہی مگر اب تک سلگتی ہی ؛

لنڈن جنوری ۱۸ - پچیس ہزار کاٹن مل کے کاریگروں نے یونائیٹڈ سٹیٹس میں روزینہ کی کمی کے باعث کام بند کر دیا ہی - یہہ پھیلتا جاتا ہی ؛

لودیانہ جنوری ۱۹ - یہاں پر تیلیوں کے مکانوں میں آگ لگی تیل وغیرہ کے ہونے کے باعث دیر تک آگ لگی رہی - ان بیچارے غریبوں کا بہت نقصان ہوگیا ہی - چار بیل جلکر مرگئے اور کئی سو روپیہ کا مال اور ۲۰ مکانات جلکر خاک

مضامین مفید المبتدین

جانوروں اور کیڑوں مکوڑوں کے بیان میں

لڑکوں کو جانوروں اور کیڑوں پر ہمیشہ مہربان ہونا چاہئے نہ کہ اُن سے بیرحمی سے پیش آنا اس لئے کہ خدا نے اُن کو بنایا ہے۔ اگر جانور اور کیڑے ہمیں کاٹ کھائیں یا اگر ہمارے کھانے کے لئے درکار ہوں تو اُن کو مار ڈالنا روا ہے لیکن کھیل میں کبھی ایسا نہ کرنا چاہئے ؛

ایک مرتبہ ایک چھوٹی پیاری لڑکی نے یہہ دیکھ کے کہ ایک بڑا لڑکا ایک بلی کو کھیل میں ایک پتھر مارا چاہتا ہے فوراً اُس کو روکا اور اُس سے کہا کہ بلی پر پتھر مت چلاؤ کیونکہ وہ خدا کی بلی ہے۔ اُس نے اُس کو بنایا ہے اور وہ تم سے خفا ہوگا اگر تم صرف کھیل کے لئے اُسے چوٹ دو۔ اُس لڑکے نے اپنے ہاتھ سے پتھر پھینک دیا اور اُس وقت سے جب کبھی اُس کا دل کھیل میں کسی جانور کے مارنے کو چاہتا تو اُس لڑکے کو اُس لڑکی کی بات یاد آجاتی اور وہ اُس کے مارنے سے رُک جاتا اور اِس سبب سے جب وہ جوان ہوا تو سخت دل ہونے کے بدلے میں رحمدل ہو گیا۔ اگر لڑکے جانوروں پر بیرحم ہونا سیکھیں تو جوان ہونے پر اُن کے دل ایسے سخت ہو جاتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی اُن کے قبضے آجائے تو وہ اُس کے ساتھ بھی سختی کرنے لگتے ہیں ؛

جانوروں کی عادتیں سیکھنا بہت عجیب بات ہے اور اُن کی عقل حیوانی کو جسے خدا نے اُن کو بخشی ہے دریافت کرنے سے بڑا فایدہ ہوتا ہے۔ چڑیا اپنا گھونسلا بنانے میں بڑی دانشمندی دکھلاتی ہے۔ ایک قسم کی چڑیا ایسی ہوتی ہے جو پتوں کو سی کے اپنا گھونسلا بناتی ہے اور اُس کو درزی کیطرح صفائی سے سیتی ہے۔ ایک طرح کی چڑیا ہے جو گھونگھا اور سیپی کھانا بہت پسند کرتی ہے۔ جب اُس کو پاتی ہے تو اپنی چونچ میں اُٹھا کے اُس کو پتھر کے اُوپر ایسا پٹکتی ہے کہ اُس کے اُوپر کی سیپ ٹوٹ جاتی ہے اور اُس کے اندر کا کیڑا نکل پڑتا ہے جسے وہ کھا لیتی ہے۔ ایک بار ایک چڑیا نے اپنا گھونسلا پتھر کی کان میں جس کو آدمی باروت سے اُڑا اُڑا کے توڑتے تھے لگایا۔ یہہ چڑیا ایسی ہوشیار تھی کہ اُس نے معلوم کر لیا کہ پتھر کے اُڑنے سے پہلے ایک گھنٹا بجتا ہے جس کی آواز سُن کے سب مزدور پرے ہٹ جاتے ہیں سو وہ بھی جب گھنٹے کی آواز سُنتی تو وہاں سے نکل کے ایک پناہ کی جگہہ میں اُڑ جاتی تھی اور جب مزدور پھر لَوٹتے تو وہ بھی چلی آتی تھی مزدوروں نے اس چڑیا کی ہوشیاری کا بہت لوگوں سے بیان کیا اس لئے بہت آدمی اُس چڑیا کو دیکھنے آیا کرتے تھے۔ جب کوئی اُسے دیکھنے آتا تو گھنٹا بجا دیتے تھے اور وہ چڑیا اُڑ جاتی تھی لیکن اُس کے جلد جلد بجنے سے وہ دق ہوئی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ اُس کا سبب معلوم کرنے لگی۔ چنانچہ اِس کے بعد جب گھنٹا بجتا تو وہ اپنے گھونسلے میں سے دیکھ لیا کرتی تھی اور جب مزدوروں کو جاتے دیکھتی تو آپ بھی نکل بھاگتی نہیں تو وہیں بیٹھی رہتی۔ اِس چڑیا کا کام آدمی کی سوچ سے ایسا میل کھاتا تھا کہ مزدوروں نے اِس کے بعد اُس کی بڑی حفاظت کی اور وہ اُس گھونسلے میں بڑی چین سے رہی جب تک کہ اُس کے بچے نہ نکلے اور اُن کو اُڑنے کی طاقت نہ ہوئی اور بعد اُس کے وہ سب اُس گھونسلے سے نکل کے کسی طرف کو چلے گئے ؛

کالیفارنیا ملک میں ایک طرح کا مُوش ہوتا ہے جو چلغوزے جمع کرتا ہے۔ وہ پیڑ میں سوراخ کرکے بہت دور سے چلغوزے لالا کے اُس میں جمع کرتا ہے۔ وہ اُن چلغوزوں کو نہیں کھاتا پر کچھ دن تک اُس میں رہنے دیتا ہے اور جب وہ سڑنے لگتے ہیں تو اُن میں ایک طرح کا کیڑا پیدا ہوتا ہے اور وہ اُس کیڑے کو کھاتا ہے۔ وہ ایسا پیش بین ہوتا ہے کہ مہینوں آگے سے اُس کو جمع کرنے لگتا ہے اور جب سب چیزیں برف سے ڈھنپ جاتی ہیں تب اُس کو کھاتا ہے ؛

بِرّے اور شہد کی مکھی کے چھتے عجیب ہوتے ہیں۔ بِرّے اپنا چھتا کاغذ سے بناتی ہے اور وہ کاغذ اُس کاغذ سے ملتا ہے جو آدمی بناتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شہد کی مکھی گویا علم ریاضی سے واقف ہوتی ہے کیونکہ وہ اپنا چھتا علم کے قاعدے پر بناتی ہیں ؛

چیونٹیاں بھی عجب طرح کے کیڑے ہیں اور یہہ بھی اپنا گھر بڑی حکمت کے ساتھ بناتی ہیں۔ بعض بعض قسم کی چیونٹیاں اپنے کو مطلب کے موافق تقسیم کر لیتی ہیں بعضی سپاہیوں کی مانند چوکی پہرہ دیتی ہیں بعضی مزدوروں کی مانند محنت کرتی ہیں اور اُن میں ایک سردار ملکہ ہوتی ہے۔ حبشیوں کے ملک میں ایک طرح کی چیونٹی ہوتی ہے جو مقرر وقت پر ایک جگہہ سے دوسری جگہہ کو چلی جاتی ہیں وہ برابر سیدھے خط میں ہو کے چلتی ہیں اور جو کچھ اُنکی راہ میں پڑ جائے سب کو کھا پی کے نیست و نابود کر ڈالتی ہیں۔ وہ کسی چیز سے نہیں رُکتیں خواہ آگ ہو یا پانی سب کو پار کر جاتی ہیں۔ وہ آدمیوں کے گھروں کے اندر گھُس جاتی ہیں اور کیڑے مکوڑے کھا ڈالتی ہیں اور اگر آدمی بھاگ نہ نکلے تو اُن کو بھی کبھی کبھی کھا ڈالتی ہیں بلکہ اکثر بیمار لوگوں کو کھا ہی گئی ہیں۔ لوگ اِس چیونٹی کی فوج کو دیکھ کے بہت خوش ہوتے ہیں کیونکہ وہ سب میلا صاف کر ڈالتی ہیں اور آدمی اُن کی راہ سے آسانی سے نکل جا سکتے ہیں ؛

ایک طرح کا مکڑا ہے جو معماری کا کام کرتا ہے اور راجوں کی مانند اپنا گھر مٹی سے بناتا ہے۔ وہ اپنے گھر کے بھیتر کے

جنتے کو ایک ریشم کی سی ملایم چیز سے ہگل کرتا ہی جسکو وہ اپنے بدن سے کاٹ کے نکالتا ہو اور اپنے گھر کے دروازے قبضے پر بناتا ہی۔ وہ اِس قبضے کو ایسی عقلمندی کے ساتھ بناتا ہی کہ جب دروازے کو اُٹھا کر چھوڑ دیتا ہو تو وہ آپ سے آپ بند ہو جاتا ہی۔ اِس کا سبب یہہ ہو کہ وہ دروازہ نیچے کی طرف بھاری بنا ہوتا ہی اور وہ اپنے بوجھ سے آپ بند ہو جاتا ہی۔ مکڑے کے پاس چٹخنی اور تالی نہیں ہوتی لیکن وہ اپنے دروازے میں ایک چھوٹا سا سوراخ بناتا اور اپنے پاؤں سے ایسا اُس کو کھینچ کے بند رکھتا ہی کہ اگر چڑیا بھی چونچ مارے تو اُسے نہ کھول سکے۔ جب وہ مکڑا باہر جانے لگتا ہی تو اپنا گھر بالو سے چھپا دیتا ہی تاکہ کوئی اُسے پا نہ سکے پر تعجب یہہ ہی کہ وہ آپ اُسکو کس طرح سے پاتا ہی۔ اِس طرح کا مکڑا یچھم کے ٹاپوؤں میں اور کارنو نامی ایک ٹاپو میں جو بحیرہ روم میں واقع ہی پایا جاتا ہی اور اُس کا گھر چھ سات انچھ کا لمبا ہوتا ہی ؛

ہاتی بھی بڑی دانشمندی ظاہر کرتا ہی اور اُن کے عجیب کام کا بہت کچھ بیان ہوا ہی۔ ایک ہاتی کی آنکھ اُٹھی تھی اور کسی حکیم نے اُس میں دوا لگائی اُس سے اُسکو بہت سا فایدہ ہوا۔ دوسرے روز وہ آپ سے آپ اپنی آنکھ میں دوا لگوانے کے لئے اس حکیم کے پاس آیا۔ اگر کوئی ہاتی پر مہربان ہو تو وہ اُسکی مہربانی کو کبھی نہیں بھولتا پر اگر کوئی اُسے دق کرے تو بے بدلہ لئے نہیں چھوڑتا ؛

کہتے ہیں کہ چندر ناگور کی بستی کے حاکم پاس ایک ہاتی کا بچہ تھا جو ہمیشہ گھر میں آیا کرتا خاص کر کھانے کے وقت اور صاحب لوگ اُسے کچھ نہ کچھ کھانے کو دیدیا کرتے تھے۔ ایک روز اُس ہاتی نے ایک صاحب سے کچھ مانگا پر اُس نے اُس کو نہ دیا اور جب ہاتی اُس کو زیادہ دق کرنے لگا تو اُس نے اپنا کانٹا اُسکی سونڈ میں گڑا دیا۔ وہ ہاتی باغ میں چلا گیا اور ایک درخت کی ڈالی جس میں بہت سی کالی چیونٹیاں لپٹ رہی تھیں توڑ کے لایا اور صاحب کے سر کے اُوپر اُس کو ہلا دیا سو اُن چیونٹیوں نے اُس صاحب کو خوب جھنجھوڑا اور اُن کو نکال نہ سکا جب تک کہ اُنھوں نے سب کپڑے اُتار کے غسل نہ کیا ؛

بہت سے قصے کتوں کے باب میں لکھے ہیں۔ وہ اپنے مالک سے بڑی محبت رکھتے ہیں اور اُن کی محبت کبھی بدلتی نہیں۔ وہ اکثر لوگوں کی جانیں بچاتے ہیں اور ایسا بھی ہوا ہی کہ مالک کے مرجانے کے بعد اُن کے رنج میں کتے بھی مر گئے ہیں۔ کتے بہت ہوشیار بھی ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ کسی صاحب نے ایک بار ایک کتے کے پیر کو جس میں چوٹ آگئی تھی چنگا کر دیا۔ دو تین مہینے کے بعد اُس سے ایک چوٹیل کتے سے ملاقات ہو گئی وہ اُس اُسی صاحب کے پاس لے آیا تاکہ وہ اُس کو بھی چنگا کرے۔ ولایت میں جاڑے کے دنوں میں جب خوب برف پڑتی ہی تو لڑکے اپنا دل بہلانے کے لئے بے پہیے کی ایک چھوٹی گاڑی پہاڑ کی چوٹی پر چڑھا لے جاتے ہیں اور اُس پر بیٹھ کے اُوپر سے چکنی برف پر سے کھسک پڑتے ہیں ؛

ایک روز ایک کتا بیٹھا ہوا یہہ تماشا دیکھ رہا تھا سو جب لڑکے چلے گئے تو وہ اُس گاڑی کی رسی منہہ میں لے کے اُوپر کھینچ لے گیا اور آپ اُس میں بیٹھ کے اُوپر سے سرک پڑا۔ اِس سے یہہ بات معلوم ہوتی ہی کہ خدا نے جانوروں اور کیڑوں کو بھی عجیب طرح کی سمجھ دی ہی اور اگرچہ وہ آدمی کی مانند روح نہیں رکھتے تو بھی اُن کو ایک طرح کی عقل دی گئی ہی ؛

ایک فقیر کی صدا

پنجابی مسیحی عیسائیوں کی خدمت میں التماس ہی کہ راحت دل فقیر کی گیت کی کتاب ترمیم اور زیادہ ہو کر بہت سے نئے گیت و غزلوں سمیت پانچویں دفعہ چھپکر شائع ہوگی ہی سو اس دفعہ ارادہ ہی۔ کہ خدا مدد کرے تو اور مروج گیت اور بھجن جو اکثر دیہات اور مسیحی مجلسوں میں گائے جاتے ہیں۔ اُسکے ضمیمہ میں شامل کئے جائیں۔ تاکہ دیہات کے مسیحیوں کے ہاتھ میں گانیکا مکمل ذخیرہ ہو جاوے۔ اگرچہ مکمل تو ناممکن ہی کیونکہ مکمل صرف اللہ ہی کا کلام ہی۔ انسانی ساخت اور خیالات گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں سو میرے مہربان اپنے اپنے شہروں اور گاؤں کے مروج مسیحی گیت جنکو راحت دل میں درج کروانا اُنکی خواہش ہو۔ اور مفید عام ہوں اور عبادت اور حمد و ثنا کے لائق ہوں۔ ایک مہینہ کے اندر یعنے ۲۰ فروری تک میرے پاس بھیجدیں۔ نہایت شکرگذاری سے قبول کئے جاوینگے اور کچھ کی صلاح سے درج کئے جاوینگے۔ امید ہی کہ میرے احباب اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دینگے۔ اور اِس میں میری مدد کرینگے۔ الملتمس واعظ

نارتھ ویسٹرن ریلوے

فروخت کیلئے پرانے لوہے کی رلیں

لمبائی۔ چوڑائی۔ نرخ اور بہم پہنچانیکی شرایط وغیرہ کی نسبت چیف سٹورکیپر۔ این۔ ڈبلیو۔ آر۔ لاہور سے خط و کتابت کرو ؛

۴ ضرورت تا حکم ثانی

ایک انگلو ورنیکولر جونیر سند یافتہ اُستاد جو قدرے انگریزی کی واقفیت رکھتا ہو انبالہ چھاونی کے مشن کے مڈل سکول میں علم ہندسہ پڑھانیکے لئے درکار ہی۔ تنخواہ عنقہ روپیہ ماہوار درخواست کرو ؛ بنام منیجر صاحب۔ مشن سکول انبالہ چھاونی

۴ ضرورت ۱

ایک دیسی مسیحی لیڈی کی دہرہ دون کے لڑکیوں کے سکول کے لئے ضرورت ہی۔ نارمل سکول کی سند یافتہ کو ترجیح دی جاویگی۔ ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کرو ؛

مس۔ ایس۔ ایم۔ وہری صاحبہ پرنسپل ہوپ گرلز سکول

پادری۔ اے۔ ایچ۔ یونگ صاحب اڈیٹر و منیجر اخبار نور افشاں کیواسطے۔ امریکن مشن پریس لودیانہ میں۔ ایم۔ وائلی۔ کے اہتمام سے چھپا ؛